

یمن میں اسکول کے بچوں کے قاتل اور امت کی تیل کی دولت غصب کرنے والے محمد بن سلمان کی میزبانی نامنظور!

ایک طرف سادگی اختیار کرنے کے بلند بانگ دعوے کیے جا رہے ہیں اور دوسری جانب باجوہ- عمران حکومت سعودی حکمران محمد بن سلمان عرف "ایم بی ایس" کے استقبال کے لیے خرچ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی جو خود امت کی دولت کو پانی کی طرح بہاتا ہے۔ ایک طرف تو حکومت نے ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے تو دوسری جانب حکومت پاکستان اٹرن فورس کے جے ایف-17 جیٹ طیاروں کے لیے مختص ایندھن کو ایم بی ایس کے جیٹ طیاروں کو پروٹوکول فراہم کرنے کے لیے ضائع کر رہی ہے۔ ایک طرف مقبوضہ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کو عسکری حمایت فراہم نہیں کی جا رہی لیکن دوسری جانب حکومت ایم بی ایس کو سیکورٹی کی فراہمی کے لیے پاکستان آرمی کو متحرک کر رہی ہے جو اپنی سیکورٹی کے لیے ایک سو سے زائد سعودی رائل گارڈز اپنے ہمراہ لا رہا ہے۔ ایک طرف حکومت لوگوں کو اپنے گھروں کی تعمیر کے لیے سوڈ پر مبنی اسکیم کے بوجھ تلے دبا رہی ہے تو دوسری جانب حکومت وزیر اعظم ہاوس کی تیزین و آرائش پر ہماری دولت کو لٹا رہی ہے جبکہ ایم بی ایس اپنے ساتھ 1100 سرکاری اہلکار اور کاروباری افراد، ذاتی سامان سے بھرے پانچ ٹرک، آٹھ کنٹینر زپر مبنی سامان اور درجنوں گاڑیاں لا رہا ہے، اور ان کو ٹھرانے کے لیے دفائیو اسٹار ہوٹلز اور 300 لینڈ کروزرز کا بندوبست کیا گیا ہے۔ یہ سب کچھ کرنے کے ساتھ ساتھ فضائی حدود، ٹریفک اور ٹیلی مواصلات کی بندش بھی کی جائے گی اور ان تمام کی قیمت پاکستان کے عوام کے خون پسینے کی کمائی سے ادا کی جائے گی۔

آخر ایم بی ایس کون ہے جس کے لیے حکومت یہ سمجھتی ہے کہ اس کا مہنگا ترین استقبال کیا جائے اور معمولات زندگی کو معطل کر دیا جائے؟ ایم بی ایس خوشگنجی کا قاتل ہے جو پاکستان کا دورہ اس لیے کر رہا ہے تاکہ اپنی بین الاقوامی تنہائی کو ختم کر سکے اور باجوہ- عمران حکومت کے آقا، امریکا کی وہ بہتر طریقے سے خدمت کر سکے۔ ایم بی ایس یمن میں وحشیانہ اور بے رحمانہ سعودی مداخلت کا خالق ہے جس نے یمن کی سر زمین کو معصوم مسلمانوں کے خون سے رنگ دیا ہے اور انہیں اپنی جان بچانے کے لیے اپنے گھروں کو چھوڑ کر بدر ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔ ایم بی ایس "ویٹن 2030" کا معمار ہے جس کے تحت حرمین کی مقدس سر زمین پر تباہ کن مغربی معاشی اور ثقافتی اثر سوخ کے لیے راہ ہموار کی جا رہی ہے۔ ایم بی ایس اُس سعودی حکمران خاندان کا حصہ ہے جس نے امت کی تیل کی دولت کو لوٹا ہے جبکہ اسلام نے اس دولت کو عوامی ملکیت قرار دیا ہے جس کا فائدہ پوری امت تک پہنچنا چاہیے۔ ایم بی ایس سعودی بادشاہت کا مستقبل ہے وہ بادشاہت جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کے مطابق حکمرانی نہیں کرتی، علما کو قید اور قتل کرتی ہے اور مسجد الاقصیٰ پر قابض یہودی وجود کے ساتھ تعلقات کو بحال کرنا چاہتی ہے۔ اور ایم بی ایس اُس معاشی مافیا کا فرنٹ مین ہے جو امت کی دولت کو براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے نام پر لوٹنا چاہتی ہے جو پاکستان میں بھی موجود ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہمارے حکمران اور مسلم دنیا کے دیگر تمام حکمران امت پر بوجھ ہیں۔ یہ ہماری دولت کو ایسے خرچ کرتے ہیں جیسے یہ انہیں وراثت میں ملی ہے۔ یہ استعماریوں کے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں جبکہ وہ ہمارے دین اور سر زمین کی حرمت کو پامال کرتے ہیں اور ہماری دولت کو لوٹتے ہیں۔ ہمیں اپنے لوگوں کے قتل ہونے اور اپنی دولت کے لوٹے جانے پر خاموش تماشائی نہیں بننا۔ ظلم کے سامنے صبر کرنا نہ تو باعثِ ثواب ہے اور نہ دانشمندی ہے بلکہ یہ گناہ اور بے وقوفی ہے۔ آئیں کہ ہم اس بات کا ارادہ کریں کہ ہم نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کرنے والوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے تاکہ ظلم کی حکمرانی کو ہمیشہ ہمیش کے لیے ختم کر دیں۔ احمد نے حذیفہ بن الیمانؓ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلٰی مِنْهَا جِ نُبُوَّةٍ

"پھر ظلم کی حکمرانی ہوگی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر جب اللہ چاہیں گے اسے ختم کر دیں گے۔ اس کے بعد نبوت کے طریقے پر خلافت ہوگی۔ اور

اس کے بعد رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔"

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس